مرثیہ (۶)

ہر طرفہ انقلاب پہ چھاتے رہے حسینؑ

(۱)

ہر طرفہ انقلاب پہ چھاتے رہے حسینؑ
کانٹوں کو راستے سے ہٹاتے رہے حسینؑ
دنیا کو گردِ راہ بناتے رہے حسینؑ
راہِ نجات سب کو دکھاتے رہے حسینؑ
روشن کتابِ عرش پڑھاتے رہے حسینؑ
یوں حوصلہ دلوں کا بڑھاتے رہے حسینؑ

(۲)

اے ناصرانِ دین پیمبرؐ بڑھے چلو
اے روشناسِ مرضیٔ داور بڑھے چلو
حائل ہے ظلم و جور کا لشکر بڑھے چلو
وہ سامنے چھلکتا ہے کوثر بڑھے چلو
آبِ حیات سب کو پلاتے رہے حسینؑ
ایک اک کو راہِ خلد دکھاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۳)

ہر خیمہ ہے نبیؐ کے نواسہ کا اک چمن
اکبرؑ ہیں عونؑ و جعفرؑ و قاسمؑ سے گلبدن
عباسؑ حرب وضرب کے سکھلا رہے ہیں فن
وہ مختصر سی رات وہ چھوٹی سی انجمن
احساسِ التفات بڑھاتے رہے حسینؑ
جوشِ وغا ہر ایک میں پاتے رہے حسینؑ

(۴)

کیونکر نہ دل ہو خیمۂ شبیرؑ پر نثار
عاشور کی وہ رات وہ تسبیحِ کردگار
سُبْحَانَ رَبَّنَا کی صدائیں بہ افتخار
لیکن دعائے امّت جدلب پہ بار بار
اس شب کو حق بیان بناتے رہے حسینؑ
اللہ کا کلام سناتے رہے حسینؑ

(۵)

کس کو ہے ایسی رات میں آرام الاماں
جھولے میں تشنہ کام ہے گلفام الاماں
گھیرے ہے شہؑ کو فوجِ سیہ فام الاماں
پیشِ نظر ہے صبح کا انجام الاماں
گل پیرہن فضا کو بناتے رہے حسینؑ
رشکِ چمن کا حُسن بڑھاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۶)

خونی قبا جہاں خس و خاشاک ہوگئے
جھونکے بھی اِس سحر کے المناک ہوگئے
قصے یہاں کے دیدۂ نمناک ہوگئے
اہلِ فلک بھی اب دلِ صد چاک ہوگئے
پیغام آسمان کے پاتے رہے حسینؑ
ایک اک کو راز دار بناتے رہے حسینؑ

(۷)

پیاسوں پہ ہے غضب کی یہ اُفتاد ہر طرف
پھیلے ہوئے ہیں دشت میں جلاد ہر طرف
بیٹھے ہیں قہرِ ظلم کے اُستاد ہر طرف
ہتھیار بھی ہیں اب ستم ایجاد ہر طرف
ابتک اِن آفتوں سے بچاتے رہے حسینؑ
کیا کیا ستم نہ پوچھو اُٹھاتے رہے حسینؑ

(۸)

اے صاحبانِ فکر یہ آفت کا وقت ہے
اٹھو مدد کو دین کی نصرت کا وقت ہے
ہمت سے کام لو یہ قیامت کا وقت ہے
اے ساتھیو! خدا کی عبادت کا وقت ہے
غافل نہ ہو ہر اک کو جگاتے رہے حسینؑ
انجامِ کارِ خیر بتاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۹)

بیکار ہیں حصولِ عبادت میں سیم و زر
حالات ہیں زمانے میں اِس وقت پُر خطر
آتا نہیں تمہارے سوا اب کوئی نظر
نصرت پکارتی ہے کہ اُٹھو بہ کرّ و فر
آثارِ وقت یاد دلاتے رہے حسینؑ
بجھتے ہوئے چراغ جلاتے رہے حسینؑ

(۱۰)

خورشید کی طرح سے جو چہروں پہ نُور ہے
ساعت سحر کی جلوہ گرِ کوہِ طور ہے
عاشور کا نقیب قیامت کا صُور ہے
جنت قریب تر ہے کہاں ہم سے دُور ہے
حالاتِ پیش و پس جو سناتے رہے حسینؑ
کُل حق و فرض سامنے لاتے رہے حسینؑ

(۱۱)

خیموں میں شاہ دیںؑ کے عبادت کی ہے بہار
چہروں پہ جن کے نورِ الٰہی کا ہے نکھار
سجدوں کی اک قطار کے اندر ہے اک قطار
گرویدہ اِس ادا پہ فرشتے ہیں بے شمار
جامِ ولائے حق جو منگاتے رہے حسینؑ
صہبائے خُلد عرش سے پاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۱۲)

چہرے نحیف و زار عبادت سے ہیں کھلے
بُلبل چہک رہے ہیں وہ پودوں پہ منچلے
ہیں سُرخ سُرخ لال سبک رو بھلے بھلے
جملے نکل رہے ہیں زباں سے ڈھلے ڈھلے
آیت کے انکشاف بتاتے رہے حسینؑ
سُورے سنا سُنا کے لُبھاتے رہے حسینؑ

(۱۳)

صہبائے سرخ اتری تو کُل جام بھر گئے
اس میکدے میں جتنے تھے میکش سنور گئے
جھومے جو پی کے مئے لبِ کوثر اتر گئے
جنت کے در تک آئے تو میکش ٹھہر گئے
گرتے ہوؤں کے جام اٹھاتے رہے حسینؑ
حُر مل گیا تو اُس کو پلاتے رہے حسینؑ

(۱۴)

واللہ یہ شراب بہت لا جواب ہے
جو پی سکا نہ مے وہ بہت ہی خراب ہے
جو میکدے سے دُور ہے اس پر عذاب ہے
جانو یہاں شراب کا پینا ثواب ہے
ان میکدوں میں روز جو آتے رہے حسینؑ
جنت کے میکشوں کو بھی لاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۱۵)

یہ ہے شراب خلد کا عنواں لئے ہوئے
ہے میکدہ بہشت کا ساماں لئے ہوئے
خوشبو شراب کی ہے گلستاں لئے ہوئے
مے ہے، جہادِ رزم کا میداں لئے ہوئے
گل میکشوں کو جوش دلاتے رہے حسینؑ
پیتے رہے حسینؑ پلاتے رہے حسینؑ

(۱۶)

کھنکے ہیں جام دل بھی تو زخموں سے چور ہے
جنگل کا میکدہ ہے یہ بستی سے دُور ہے
جو ہے قسم خدا کی یہاں بے قصور ہے
پینے کے بعد بندۂ ربِّ غفور ہے
صہبائے گُل کو منہ سے لگاتے رہے حسینؑ
سب کو جگا جگا کے پلاتے رہے حسینؑ

(۱۷)

شیریں دہن پئے تو کبھی گلبدن پئے
ایسی ہوا چلی ہے کہ سارا چمن پئے
ان مرثیوں کے کیف سے ہو کر مگن پئے
کوئی نہیں ہے قید ہر اک انجمن پئے
اس میکدے کو خوب سجاتے رہے حسینؑ
الفت زدوں کو پاس بٹھاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۱۸)

ہیں مرثیوں کے پڑھنے پڑھانے میں زحمتیں
بگڑی ہوئی ہیں حُسنِ سماعت کی عادتیں
کُل نثرخوان صرف کئے ہیں جو قوتیں
پائیں کہاں سے مرثیہ گو ایسی قربتیں
تحریکِ نظم ہم کو دلاتے رہے حسینؑ
دعبل کی طرح آس بندھاتے رہے حسینؑ

(۱۹)

مِل جُل کے مرثیوں کی ترقی کی بات ہو
اے دوستو نظر میں شہ دیںؑ کی ذات ہو
یوں لکھنؤ کے طرزِ ادا کی حیات ہو
یارب یہاں کے بغض وحسد سے نجات ہو
اِن مشکلوں میں یاد جو آتے رہے حسینؑ
ہم کو وفا پرست بناتے رہے حسینؑ

(۲۰)

آؤ چلیں جہاں پہ ہمارے امامؑ ہیں
عاشورِ کربلا پہ یہ قصّے تمام ہیں
بیچین واقعات سے ہم سب غلام ہیں
سرورؑ کے ناصروں پہ درود وسلام ہیں
اہلِ قلم کو یاد دلاتے رہے حسینؑ
مجلس کو یادگار بناتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۲۱)

اک حشر سا اٹھایا ہے اعدائے وقت نے
ابلیس کو جگایا یہ دعوائے وقت نے
لاکھوں ستم جو ڈھائے ہیں صحرائے وقت نے
پانی بھی بند کر دیا دریائے وقت نے
تسکین ہر نفس کو دلاتے رہے حسینؑ
تشنہ لبوں کی آگ بجھاتے رہے حسینؑ

(۲۲)

کیا اس گھڑی ہے روح کی منشائے زندگی
اپنی بقا کا راستہ گر پائے زندگی
حق آشنا ہو کعبۂ شیدائے زندگی
قبلہ نما ہو موت مسیحائے زندگی
عاشور کے حصول سناتے رہے حسینؑ
رازِ حیاتِ شکر بتاتے رہے حسینؑ

(۲۳)

دس روزے نمایاں ہیں شبہائے معرفت
بچھے ہوئے جو ہیں یہ مصلائے معرفت
معراج بن گئے ہیں جو بالائے معرفت
لکھے ہوئے ہیں قلب پہ اَسمائے معرفت
جلوہ گہہ نجات دکھاتے رہے حسینؑ
ہنس ہنس کے شاہدوں کو ہنساتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۲۴)

مقصد کے ساتھ ماویٰ و ملجا یہی تو ہے
بوڑھوں شباب حسنِ زلیخا یہی تو ہے
دنیا یہی تو ہے صفِ عقبیٰ یہی تو ہے
اِس درس کا نتیجۂ اعلیٰ یہی تو ہے
سکّہ دلوں پہ سب کے جماتے رہے حسینؑ
نقش وفا ہر ایک میں پاتے رہے حسینؑ

(۲۵)

دست خدا کے سامنے لُو لے ہوئے ہیں جو
حکم فسادِ شام پہ پھولے ہوئے جو
یک طرفہ اپنے آپ کو بھولے ہوئے ہیں جو
جھولے پہ ظلم و جور کے جھولے ہوئے ہیں جو
اوقاتِ اہل شر جو بتاتے رہے حسینؑ
بیعت طلب کا زعم مٹاتے رہے حسینؑ

(۲۶)

بدلے گی اب یہ کیا یہ یزیدی سپاہ ہے
لشکر میں اُس کے جو ہے وہی روسیاہ ہے
اک شمر سے ہر ایک کی حالت تباہ ہے
اب حد ہے ابنِ سعد پہ اُسکی نگاہ ہے
دشمن کی چال ڈھال دکھاتے رہے حسینؑ
ظالم کی سرزنش کو بتاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۲۷)

منزل بہت ہے سخت بڑا امتحان ہے
ان ظالموں سے انکا عمل بدگمان ہے
ایسی زمیں پہ قہر زدہ آسمان ہے
عرشِ علیؑ کی سمت ہمارا مکان ہے
دنیا کی بے وفائی بتاتے رہے حسینؑ
جنت کی راہ سب کو دکھاتے رہے حسینؑ

(۲۸)

حق پر فدا ہو جان بس ایمان ہے یہی
دَورِ یزیدیت میں پریشان ہیں سبھی
دُشمن ہے فاطمہؑ کا ہر اک دشمن نبیؐ
یہ وقت ہے وہی کہ پکارو علیؑ علیؑ
دل کے سبھی شکوک مٹاتے رہے حسینؑ
شب بھر کلام پاک سناتے رہے حسینؑ

(۲۹)

اے ناصرو یہ جان لو تم سب ہو باوقار
مانا تمہیں ہو حاصلِ یکتائے روزگار
دُشمن ہماری جان کے بھوکے ہیں نابکار
جاؤ جدھر کو راہ ملے ہو کے ہوشیار
ایک اک سے دل کے راز بتاتے رہے حسینؑ
بیعت سبھی کے سر سے اٹھاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۳۰)

سن کر کلامِ شاہِ زمن، رُخ بدل گئے
اہلِ وفا کے ہوش اُڑے دِل پگھل گئے
اک دم تمام آنکھوں کے دریا اُبل گئے
پھر ایسے جانثاروں کو لمحات کھل گئے
سامانِ جنگ سب کو دلاتے رہے حسینؑ
کیا کیا ہیں کس کے کام بتاتے رہے حسینؑ

(۳۱)

بولے امامِؑ وقت کہ تم سب ہو بے مثال
پاسِ ادب خدا کا رہے اور وہی خیال
یہ کرب! اب فضول ہے بیکار ہے ملال
دن بھر کا ہے سوال پھر ہو جاؤ گے نہال
پردے فضیلتوں کے اُٹھاتے رہے حسینؑ
جنت کی سیر سب کو کراتے رہے حسینؑ

(۳۲)

ہیبت سے آج دشمنِ دیں کا یہ حال ہے
عباسؑ سے نظر کا ملانا محال ہے
دیکھے نظر اُٹھا کے کوئی کیا مجال ہے
شیرِ خداؑ کے شیر کا ایسا جلال ہے
خیمہ میں ٹھہر ٹھہر کے آتے رہے حسینؑ
ڈھارس بہن کے دل کو دلاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۳۳)

دیکھا جو کربلا کو نگوں آسماں ہوا
وہ چھوٹ تھی زمیں پہ فلک کا گماں ہوا
ارض و سما میں نور کا دریا رواں ہوا
خیمہ سے آفتابِ امامت عیاں ہوا
سورج کی ہر کرن کو جگاتے رہے حسینؑ
یوں ضوفشاں جہاں کو بناتے رہے حسینؑ

(۳۴)

آیا سحر کا وقت ستارے ہوئے رواں
وہ صف نمازیوں کی بنی مثل کہکشاں
کچھ ایسے لحن میں علی اکبرؑ نے دی اذاں
سردار انبیاء کا سا ہونے لگا گماں
تصویرِ مصطفیٰؐ جو دکھاتے رہے حسینؑ
مظلومیت کو عرش بناتے رہے حسینؑ

(۳۵)

یہ کیسا انقلاب پسِ انقلاب ہے
مظلومیت کا ظلم و ستم سے جواب ہے
اس وقت جو ستم بھی ہے وہ بے حساب ہے
چوتھا ہے روز بند شہ دیںؑ پہ آب ہے
اس تشنگی میں داغ اٹھاتے رہے حسینؑ
اپنے خدا سے آس لگاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۳۶)

اعدائے دیں نے ظلم وستم جب کیے نہ کم
حُرِّ جری کے غیظ میں آگے بڑھے قدم
یوں تن کے ابنِ سعد سے بولا وہ ذی حشم
دنیا کو تُو سنبھال چلا میں سوئے ارم
اسلام کا وقار بڑھاتے رہے حسینؑ
چُن چُن کے حق شناسوں کو لاتے رہے حسینؑ

(۳۷)

دیکھے کبھی نہ ہم نے سُنے ایسے منچلے
جیسے تھے بنتِ فاطمہؑ کی گود کے پلے
ماموں پہ جان کھونے کے اللہ رے حوصلے
اُلجھن تھی بس یہی کہ رضا جنگ کی ملے
جذبات بھانجوں کے دباتے رہے حسینؑ
خیمہ میں آکے صبر دلاتے رہے حسینؑ

(۳۸)

زینبؑ بلائیں لے کے یہ کہتی تھیں بار بار
اے لاڈلو! تمہاری تمنا کے ماں نثار
اکبرؑ کی پیاس دھیان میں رکھیو وفا شعار
ورنہ نہ دودھ بخشوں گی دیکھو میں زینہار
اِس گفتگو پہ اشک بہاتے رہے حسینؑ
بچوں کو خود گلے سے لگاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۳۹)

واللہ دونوں بھائی کچھ اس طرح سے لڑے
آگے ہی بڑھتے پایا جہاں رن کے رن پڑے
کشتوں کے ڈھیر لگ گئے پاؤں جہاں گڑے
بھاگے ہزاروں مرحب وعنتر بڑے بڑے

بچوں کی سب کو جنگ دکھاتے رہے حسینؑ
جعفرؑ کا عزم یاد دلاتے رہے حسینؑ

(۴۰)

جب یہ بھی دونوں لال سدھارے سوئے جناں
پیاسوں کی آئی خیموں سے آواز ناگہاں
سنکر صدائیں بچوں کی پھر تاب تھی کہاں
عباسؑ لیکے مشک وعلم جب ہوئے رواں

بھائی کو ہر قدم پہ مناتے رہے حسینؑ
ہے ہے کی اُف صدائیں لگاتے رہے حسینؑ

(۴۱)

عباسؑ کی نظر میں وہ حائل ہیں مرحلے
پژمردہ حسرتیں ہیں تو پامال حوصلے
خیبر سا رن ہو آج یہ کہتے ہیں ولولے
تختِ یزید اُلٹ دُوں جو رن کی رِضا ملے

بچوں کی پیاس یاد دلاتے رہے حسینؑ
سمجھا بجھا کے غیظ گھٹاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۴۲)

بولیں سکینہؑ خیمہ میں عمو اب آیئے
میں ہاتھ جوڑتی ہوں کہ لڑنے نہ جایئے
منہ کو کلیجہ آتا ہے پانی پلایئے
بابا چچا کو نہر سے جلدی بلایئے
یہ بین سنکے روتے رلاتے رہے حسینؑ
عباسؑ کو صدائیں لگاتے رہے حسینؑ

(۴۳)

خیموں کے در پہ پیاسوں کا کہرام تھا بپا
عموئے نامدار کوئی کہتا تھا چچا
بچے بلک بلک کے جو روئے بصد بکا
زینبؑ پچھاڑیں کھا کے پکاریں غضب ہوا
رہ رہ کے پاس خیمہ کے آتے رہے حسینؑ
بیکس بہن کو صبر دلاتے رہے حسینؑ

(۴۴)

کلثومؑ رو کے بولیں کوئی شہؑ کے پاس جائے
پوچھے کہ چھوٹے بھائی نے شانے کہاں کٹائے
اللہ اصل خیر سے اب اُن کو گھر میں لائے
بنتِ علیؑ نے ہاتھ دعا کے لئے اُٹھائے
آمین کہتے بچوں کو پاتے رہے حسینؑ
خیمے کے پاس اشک بہاتے رہے حسینؑ

www.emarsiya.com

(۴۵)

اب اِس کے بعد جان لو میرا یہ گھر گیا
اکبرؑ اُٹھو چلو مرا بھائی گذر گیا
میں مر گیا یہ کس سے کہوں بھائی مر گیا
عباسؑ آج ڈیوڑھی کو ویران کر گیا
اپنے جواں پسر کو مناتے رہے حسینؑ
نانا کی یاد دِل سے لگاتے رہے حسینؑ

(۴۶)

سارا جہاں اک آن میں سُنسان ہو گیا
کنبہ رسولِ پاکؐ کا حیران ہو گیا
ٹوٹی جو آس پیاس سے بیجان ہو گیا
اک دم سے گھر حسینؑ کا ویران ہو گیا
عباسؑ کی صدائیں لگاتے رہے حسینؑ
خیموں میں دوڑ دوڑ کے آتے رہے حسینؑ

(۴۷)

ناصرؔ یہ بین کرتے ہوئے شاہ گھر میں آئے
عباسؑ بھی گذر گئے دنیا سے ہائے ہائے
دریا کا حالِ زار مجھے تو کوئی بتائے
زینبؑ پچھاڑے کھا کے پکاریں خدا بچائے
اُن کی وصیتوں کو سناتے رہے حسینؑ
مشک و علم سبھی کو دکھاتے رہے حسینؑ

تمام شد

www.emarsiya.com